سوال

(57) زید کی کچھ زمین اپنی مملوکہ ہے، لیکن وہ تھوڑی .... الخ۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کی کچھ زمین اپنی مملوکہ ہے، لیکن وہ تھوڑی ہے، اس کی پیداوار سے نصاب عشر پورا نہیں ہوتا، نیز اس نے کچھ زمین اجارہ پر لی ہوئی ہے، اس کی پیداوار (کے صرف اپنے حصہ کو) اگر پہلی زمین کی پیداوار سے ملایا جائے، تو نصاب پورا ہو سکتا ہے، تو کیا ایسی صورت میں دونوں زمینوں کی پیداوار کو ملا کر عشر نکالنا ہو گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بسم اللہ الرحمن الرحیم! عشر نکالنا پڑے گا، کیونکہ قرآن مجید میں ہے: وَءَاتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ اس میں اجارہ اور غیر اجارہ کا فرق نہیں، کیا اس لیے جب نصاب پورا ہو جائے، خواہ دوسرے کا حصہ ملا کر پورا ہو، پھر بھی عشر دینا پڑے، گا، اگر دوسرا نہ دے، تو اپنے حصہ کا نکال دیا جائے، اتنا ہو سکتا ہے کہ اجارہ کے پیسہ کاٹ کر باقی کا عشر دیا جائے، کیونکہ درحقیقت اس کی چیز نہیں بلکہ غیر کی ہے۔ (فقط عبد اللہ امرتسری روپڑی، ۹/۵/۱۳۸۰ ہجری، ۳۰/۱۰/۱۹۶۰ء لاہور) (تنظیم اہل حدیث جلد ۱۷ شمارہ ۲۰)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد 7 ص 142